سفر آخرت کے راهی

اللهم اغفرلهم وارحمهم وعافهم
واعف عنهم و ادخلهم جنة الفردوس

مولانا محمد اکرم شاکر (ھنجلی والے) آف سانگلہ ہل وفات پاگئے (انا لله وانا الیه راجعون)

جماعت کے معروف مبلغ وخطیب اور ہر دلعزیز شخصیت مولانا محمد اکرم شاکر مختصر علالت کے بعد 16 رمضان السبارک کو بمطابق 22 جون 2016ء کو وفات پاگے۔

انالله وانا الیه راجعون۔

مولانا مرحوم ایک بہترین داعی اور مبلغ تھے۔ مسلک اہل حدیث کی اشاعت وترویج کا جذبہ جنون کی حد تک تھا یہی باعث ہے کہ انہوں نے عرصہ 28 سال دور دراز گاؤں ھنجلی تحصیل سانگلہ ہل میں خطابت وامامت میں گزار دیا وہاں انہوں نے نا صرف کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کا فریضہ سرانجام دیا بلکہ بڑی عمر کے احباب کی بھی دینی راہنمائی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا مولانا مرحوم کی خطابت کی دلنشینی کا یہ عالم تھا کہ خطبہ جمعہ شروع ہونے سے پہلے ہی لوگ مسجد میں پہنچ جاتے تنظیمی لحاظ سے مرکزی جمعیت اہل حدیث سے وابستہ تھے تو ان کی تمام ہمدردیاں آخر تک اپنے نظم سے ہی رہیں۔

مولانا مرحوم بڑے ملنسار، ہنس مکھ، مہمان نواز اور بڑی مرنجاں مرنج شخصیت کے حامل تھے ہر کسی کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے۔ مولانا 8 اکتوبر 1961ء کو پیدا ہوئے زندگی کی 55 بہاریں دیکھ کر دنیا سے رخصت ہوئے۔

مولانا کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز تراویح ان کے قریبی دوست مولانا فاروق الرحمن یزدانی حفظہ اللہ تعالیٰ مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے پڑھائی جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی اور انہیں قبرستان عیدگاہ میں دفن کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلبہ نے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت کی دعا کی اللہ تعالیٰ ان کی حسنات کو قبول فرما کر ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے جنۃ الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے......۔ آمین